روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 25 راگست 2011ء 24 رمضان 1432 ہجری 25 ظہور 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 197

صدقۃ الفطر کی اہمیت

حضرت جریرؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

ماہ رمضان زمین وآسمان کے درمیان معلق رہتا ہے اور زکوٰۃ الفطر (فطرانہ) کے ذریعہ خدا تعالیٰ تک پہنچتا ہے۔

(کنزالعمال جلد 8 صفحہ 466 حدیث نمبر 23687)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول

روزہ کی حقیقت کہ اس سے نفس پر قابو حاصل ہوتا ہے اور انسان متقی بن جاتا ہے۔اس سے پیشتر کے رکوع میں رمضان شریف کے متعلق یہ بات مذکور ہے کہ انسان کو جو ضرورتیں پیش آتی ہیں ان میں سے بعض تو شخصی ہوتی ہیں اور بعض نوعی اور بقائے نسل کی شخصی ضرورتوں میں جیسے کھانا پینا ہے اور نوعی ضرورت جیسے نسل کے لئے بیوی سے تعلق۔ان دونوں قسم کی طبعی ضرورتوں پر قدرت حاصل کرنے کی راہ روزہ سکھاتا ہے اور اس کی حقیقت یہی ہے کہ انسان متقی بننا سیکھ لیوے۔آجکل تو دن چھوٹے ہیں۔سردی کا موسم ہے اور ماہ رمضان بہت آسانی سے گزر امگر گرمی میں جولوگ روزہ رکھتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ بھوک پیاس کا کیا حال ہوتا ہے اور جوانوں کو اس بات کا علم ہوتا ہے کہ ان کو بیوی کی (بیویوں کی) کس قدر ضرورت پیش آتی ہے۔جب گرمی کے موسم میں انسان کو پیاس لگتی ہے۔ہونٹ خشک ہوتے ہیں۔گھر میں دودھ، برف، مزہ دار شربت موجود ہیں مگر ایک روزہ دار ان کو نہیں پیتا۔کیوں؟ اس لئے کہ اس کے مولیٰ کریم کی اجازت نہیں کہ ان کو استعمال کرے بھوک لگتی ہے ہر ایک قسم کی نعمت زردہ، پلاؤ، قورمہ، فرنی وغیرہ گھر میں موجود ہیں اگر نہ ہوں تو ایک آن میں اشارہ سے تیار ہو سکتے ہیں مگر روزہ دار ان کی طرف ہاتھ نہیں بڑھاتا۔کیوں؟ صرف اس لئے کہ اس کے مولیٰ کریم کی اجازت نہیں۔شہوت کے زور سے پٹھے پھٹے جاتے ہیں .... بیوی بھی حسین، نوجوان اور صحیح القویٰ موجود ہے مگر روزہ دار اس کے نزدیک نہیں جاتا۔کیوں؟ صرف اس لئے کہ وہ جانتا ہے کہ اگر جاؤں گا تو خدا تعالیٰ ناراض ہوگا۔اس کی عدول حکمی ہوگی۔ان باتوں سے روزہ کی حقیقت ظاہر ہے کہ جب انسان اپنے نفس پر یہ تسلط پیدا کر لیتا ہے کہ گھر میں اس کی ضرورت اور استعمال کی چیزیں موجود ہیں مگر اپنے مولیٰ کی رضا کے لئے وہ حسب تقاضائے نفس ان کو استعمال نہیں کرتا تو جو اشیاء اس کو میسر نہیں ان کی طرف نفس کو کیوں راغب ہونے دے گا۔رمضان شریف کے مہینہ کی بڑی بھاری تعلیم یہ ہے کہ کیسی ہی شدید ضرورتیں کیوں نہ ہوں مگر خدا کا ماننے والا خدا ہی کی رضا مندی کے لئے ان سب پر پانی پھیر دیتا ہے اور ان کی پرواہ نہیں کرتا۔قرآن شریف روزہ کی حقیقت اور فلاسفی کی طرف خود اشارہ فرماتا اور کہتا ہے۔........ لعلکم تتقون روزہ تمہارے لئے اس واسطے ہے کہ تقویٰ سیکھنے کی تم کو عادت پڑ جاوے۔ایک روزہ دار خدا کے لئے ان تمام چیزوں کو ایک وقت ترک کرتا ہے جن کو شریعت نے حلال قرار دیا ہے اور ان کے کھانے پینے کی اجازت دی ہے صرف اس لئے کہ اس وقت میرے مولیٰ کی اجازت نہیں تو یہ کیسے ممکن ہے کہ پھر وہی شخص ان چیزوں کو حاصل کرنے کی کوشش کرے جن کی شریعت نے مطلق اجازت نہیں دی اور وہ حرام کھاوے۔پیوے اور بدکاری میں شہوت کو پورا کرے۔

(الحکم 24 جنوری 1904ء صفحہ 12)

درس القرآن اور خطبہ عیدالفطر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مؤرخہ **31 اگست 2011**ء کو لندن میں قرآن کریم کا درس دیں گے اور اختتامی دعا کروائیں گے جو کہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر پاکستانی وقت کے مطابق شام **4-30 بجے Live** نشر کی جائے گی۔

مورخہ **یکم ستمبر 2011**ء کو لندن میں عیدالفطر ہوگی اور اس دن پاکستانی وقت کے مطابق دوپہر 2-30 بجے ایم ٹی اے کی Live نشریات کا آغاز ہوگا اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر **3-00 بجے خطبہ عیدالفطر** ارشاد فرمائیں گے۔جو کہ Live نشر کیا جائے گا۔احباب بھرپور ستفادہ فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اشاعت (ایم ٹی اے)

یتامیٰ فنڈ میں ضرور حصہ لیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے خطبات اور خطابات میں کفالت یتامیٰ کے موضوع پر بہت تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں جس میں احمدی یتیم بچے اور بچیوں کی تربیت اور نگہداشت اور مالی معاونت کے لئے تمام احباب جماعت کو یتامیٰ فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تحریک فرمائی ہے۔اللہ تعالیٰ آپ کو یتامیٰ کی زیادہ سے زیادہ مالی معاونت کرکے ان کی دعاؤں کے مستحق بننے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ ربوہ)

ہمیں آپ کی ضرورت ہے

● کیا آپ سمجھتے ہیں کہ

● آپ کی آواز اچھی ہے اور لوگ اسے سن کر محظوظ ہوں گے!

● آپ ایک اچھا بیانیہ انداز گفتگو رکھتے ہیں اور پس پردہ آواز کیلئے آپ کا لہجہ اور زیرو بم مناسب ہے!

● آپ ایک اچھے لکھنے والے ہیں اور آپ کی تحریر سے ہم فائدہ اٹھا سکتے ہیں!

● آپ ایک اچھے مقرر ہیں اور آپ میں کسی بھی پروگرام کا میزبان بننے کی صلاحیت ہے!

● آپ ایک اچھے گرافکس ڈیزائنر ہیں اور آپ کی تخلیقی صلاحیتیں ہمارے گرافکس کو عمدہ اور خوبصورت کرسکتی ہیں!

● آپ ایک ویڈیو ایڈیٹر ہیں اور آپ کی صلاحیتیں ہمارے ایڈیٹنگ کے کام میں مدد کرسکتی ہیں!

● آپ الیکٹرونکس انجینئر ہیں اور اپنے شعبے میں ہمیں فائدہ پہنچا سکتے ہیں!

● آپ ایک عمدہ کیمرہ مین ہیں اور ہمارے لئے کام کرسکتے ہیں!

● آپ ہمارے پاس آئیں اپنی عمدہ صلاحیتوں کی آزمائش کیلئے ہمیں آپ کی رضاکارانہ خدمات کی ضرورت ہے۔ جو وقت آپ دینا چاہیں اور جو کام بھی آپ کرنا چاہیں ہم آپ کو موقعہ دیں گے۔

فوری رابطہ کریں۔

فون: 212281 476 92+

pakistan@mta.tv

● براہ کرم مندرجہ ذیل فارم کی فوٹو کاپی کروا کر پُر کرکے اپنے صدر حلقہ/ امیر کی تصدیق کے ساتھ بھجوا دیا جائے۔

(ایڈیشنل ناظر اشاعت برائے ایم۔ٹی۔اے ربوہ)

کوائف فارم برائے رضاکاران

ایم ٹی اے انٹرنیشنل پاکستان سٹوڈیوز

نام ____________________

ولدیت/ زوجیت ____________________

تعلیم ____________________

مجلس/ جماعت ____________________

مکمل پتہ ____________________

ٹیلیفون نمبر گھر [ ] آفس [ ] موبائل [ ]

فیکس نمبر [ ] ای میل [ ]

شعبہ (متعلقہ شعبہ کے سامنے ✓ نشان لگائیں)

اسکرپٹ رائٹنگ: اردو [ ] پنجابی [ ] سرائیکی [ ] سندھی [ ] پشتو [ ] انگریزی [ ]

آڈیو انجینئرنگ [ ] تجربہ [ ]

ویڈیو انجینئرنگ [ ] تجربہ [ ]

لائٹنگ [ ] تجربہ [ ]

سیٹ ڈیزائننگ [ ] تجربہ [ ]

کمنٹری [ ] تجربہ [ ]

ایڈیٹنگ [ ] تجربہ [ ]

(آن لائن/ نان لینئر)

کمپیوٹر گرافکس [ ] تجربہ [ ]

کوئی دوسرا شعبہ جو اوپر شامل نہیں تجربہ [ ]

آپ اپنی خدمات کس طریق پر ایم ٹی اے کو دے سکتے ہیں، (اپنی جماعت میں رہ کر یا ربوہ آکر)

[ ]

خدمات کا عرصہ اور نوعیت [ ]

دستخط و تصدیق امیر جماعت/ صدر جماعت

دستخط مع تاریخ

نکاح کے اغراض اور آئین

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب اور حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کے نکاح کے موقع پر جو خطبہ پڑھا اس میں بیان فرمایا:

ان آیات میں زن و مرد کے تعلقات نکاح کے اغراض اور آئین پر روشنی ڈالی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ ایک (۔) جو نکاح کرتا ہے اور (۔) زن و شوہر کے تعلقات قائم کرنے کی ہدایت دیتا ہے تو وہ کس غرض پر مبنی ہونے چاہئیں۔ ان آیتوں میں ایک لفظ کا بڑا تکرار آیا ہے اور وہ تقویٰ کا لفظ ہے۔ گویا خداتعالیٰ نے (۔) کے نکاح کی غرض ہی تقویٰ رکھی ہے۔ تقویٰ ایک ایسی چیز ہے جس کے متعلق خداتعالیٰ فرماتا ہے وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ .... یعنی اگر انسان کے راستہ میں کسی قسم کی مشکلات ہوں اور وہ ان سے نکلنا چاہے اور نکلنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو تقویٰ کرے۔ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ اس کے لیے وہ سامان پیدا کردے گا جن کی وجہ سے ان مشکلات سے مخلصی پا جائے گا۔ پھر فرمایا وَیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبْ اور اس کو تقویٰ اختیار کرنے کی وجہ سے بلاحساب اور بلاتکلیف رزق دیا جائے گا۔ گویا اس میں یہ بتایا کہ اگر ایک ایسا انسان ہو جس کو نکاح کرنے کی ضرورت ہو لیکن نکاح کرنے کے سامان موجود نہ ہوں اور عاجز مفلس اور کنگال ہو تو اسے چاہیے کہ تقویٰ اختیار کرے۔ تقویٰ سے یہ ہوگا کہ جس قدر مشکلات بھی اس کے راستے میں روک ہوں گی خداتعالیٰ ان کو دور کردے گا اور اس کو ان سے نکال دے گا۔ دوسرا زن و شوہر کے تعلقات کے بعد بھی مشکلات بڑھ جاتی اور پیدا ہوجاتی ہیں۔ مثلاً رزق کے متعلق اور ایسا ہی اولاد وغیرہ کے متعلق، تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے بھی فرماتا ہے کہ جب تمہارے تعلقات قائم ہونے سے تمہیں یہ مشکلات پیش آئیں گی تو تقویٰ کرنے سے یہ بھی دور ہوجائیں گی اور اللہ تعالیٰ خود تمہیں رزق دے گا جو بغیر حساب کے ہوگا اور بلامحنت ہوگا۔ بشرطیکہ تم متقی ہوجاؤ۔

(رفقائے احمد جلد 2 ص 280)

قطعہ

ہو تمہیں حاصل قرب محمد
صلی اللہ علیہ و سلم
بنت خلیفہ و ام خلیفہ
حضرت سیدہ ناصرہ بیگم

مرزا محمد الدین ناز

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

حضرت مصلح موعودکی مربیان سلسلہ کو بعض اہم اور مفید نصائح کا خلاصہ

ہر مربی کیلئے ضروری ہے کہ اپنا تزکیہ نفس کرے، قرآن شریف کا مطالعہ کرے پھر اپنے نفس کا مطالعہ کرے

مارچ 1916ء میں حضرت مصلح موعود نے اپنے ایک خطاب میں مربیان کو بعض مفید اور ضروری نصائح فرمائیں جو کہ نہ صرف مربیان کیلئے بلکہ ہر احمدی کیلئے مفید اور ضروری ہیں کیونکہ ہر احمدی ایک مربی ہے اور دعوت الی اللہ اس کا اولین فرض ہے۔اللہ تعالیٰ ہمیں ان پر کما حقہ عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین۔

1-سب سے پہلے (مربی) کیلئے ضروری ہے کہ وہ تزکیہ نفس کرے۔جنگ یرموک میں دس لاکھ عیسائیوں کے مقابل پر ساٹھ ہزار صحابہؓ تھے جب انہوں نے چھپ کر مسلمانوں کا جائزہ لیا معلوم ہوا کہ دن بھر لڑنے کے بعد مسلمان رات کو گھنٹوں رو رو کر دعائیں کرتے تھے بعض دفعہ انسان اپنے (دعوت الی اللہ) کے فرض میں ایسا منہمک ہو جاتا ہے کہ پھر اسے نمازوں کا بھی خیال نہیں رہتا ایسا نہیں ہونا چاہئے۔ہر ایک چیز اپنے موقعہ اور محل کے مطابق اور اعتدال کے طور پر ہی ٹھیک ہوا کرتی ہے۔پس ضروری ہے کہ اپنا تزکیہ نفس کرے قرآن شریف کا مطالعہ کرے پھر اپنے نفس کا مطالعہ کرے۔

2-(دعوت الی اللہ) بہت عمدہ کام ہے مگر اس سے انسان کے دل پر زنگ بھی لگ سکتا ہے۔کبھی تقریر اچھی ہوگئی کبھی مقابل کے مباحث کو ساکت کرا دیا تو دل میں غرور آ گیا۔اس طرح سے دل پر زنگ لگ سکتا ہے۔رسول کریم ﷺ بھی جب کسی مجلس میں بیٹھتے تو استغفار پڑھ لیا کرتے تھے (مربی) بھی ایسا ہی کرے۔

3 - ذکر الٰہی پر زیادہ زور دینا چاہئے۔نماز وقت پر ادا کرنی چاہئے۔ہاں اگر کوئی ایسا ہی خاص موقعہ آ جائے تو اگر نماز جمع کرنی پڑے تو کی جا سکتی ہے۔

4-تہجد کی نماز (مربی) کیلئے بہت ضروری ہے۔سورۃ مزمّل کی ابتدائی آیات میں اللہ تعالیٰ نے اسی طرف توجہ دلائی ہے۔اے چادر میں لپٹے ہوئے (خدا کی رحمت کا انتظار کرنے والے) راتوں کو اُٹھ کر رات کا اکثر حصہ عبادت کر، اُس کا نصف یا نصف سے کچھ کم، یا اس پر کچھ اور بڑھا دے اور قرآن کو خوش الحانی سے پڑھ (المزمل: 2 تا 5) دن کے تعلقات سے جو زنگ آتے ہیں وہ رات کو کھڑے ہو کر دعائیں مانگ مانگ کر خشوع وخضوع کر کے دور کرنے چاہئیں۔

5-روزہ بھی بڑی اچھی چیز ہے اور زنگ کے دور کرنے کیلئے بہت عمدہ آلہ ہے۔صحابہؓ بھی بڑی کثرت سے روزے رکھتے تھے ہماری جماعت میں بہت سے لوگ ہیں جو روزہ رکھنے میں سستی کرتے ہیں۔روزہ انسان کی حالت کو خوب صاف کرتا ہے۔جہاں تک توفیق مل سکے روزہ رکھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

6-ذکر الٰہی کرے۔اس کیلئے بہت مفید وقت سورج نکلنے سے قبل، صبح کی نماز کے بعد، پھر سورج ڈوبنے کے قریب، پھر نماز عشاء کے بعد اور 9 سے 10 بجے دن کسی بھی وقت کر لینا چاہئے۔یہ اپنے نفس کی اصلاح ہے۔

7-(دعوت الی اللہ) کے کام میں مطالعہ بہت وسیع ہونا چاہئے۔بعض دفعہ اُجڈ گنوار آدمی آ کر کچھ سناتے ہیں اور وہ بہت لطیف بات ہوتی ہے سلسلہ کی کتابیں اور پھر دوسرے آدمیوں کی کتابیں اتنی اتنی دفعہ پڑھو کہ فوراً حوالہ ذہن میں آ جائے۔

8-انسان کیلئے جہاں وہ بہت سے چندے دیتا ہے کتاب خریدنا نفس کیلئے چندہ ہے۔کچھ نہ کچھ کتاب کیلئے بھی نکالنا چاہئے خواہ سال میں آٹھ آنہ کی ہی کتاب خریدی جائے۔کتاب خریدنے والا پھر آزادی سے کتاب کا مطالعہ کر سکے گا اس طرح علم میں اضافہ ہوگا اور فراست بڑھے گی۔

9 - نفس کیلئے لجاجت، خوشامد، سوال کی عادت نہیں ہونی چاہئے۔یہ بھی علماء میں بڑا بھاری نقص ہے کہ وعظ کیا اور بعد میں کچھ مانگ لیا اگر کوئی ایسا گرا ہوا نہ ہوا اس نے دوسرے پیرایہ میں اپنی ضرورت جتا دی۔اللہ تعالیٰ پر توکل ہونا چاہئے۔خدا تعالیٰ خود لوگوں کے دلوں میں تحریک کرتا ہے۔اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے تو پھر اللہ تعالیٰ اس کیلئے مان پیدا کرتا ہے۔اس طرح سے اول وہ لوگوں کا محتاج نہیں ہوتا دوسرے لوگوں کا رجوع اس کی طرف ہو جاتا ہے۔خدا خود لوگوں کے ذریعہ سے سامان کرتا ہے۔سوال ایک زبان سے ہوتا ہے اور ایک نظر سے۔تم نظر سے بھی سوال نہ کرو۔جب تم ایسا کرو گے تو پھر خدا تعالیٰ خود سامان کرے گا۔

10-(مربی) کیلئے بہت ضروری ہے کہ وہ خادمانہ حیثیت اپنے اندر رکھے۔لوگوں نے یہ نکتہ نہ سمجھنے کی وجہ سے بہت نقصان اُٹھایا ہے بعض نے سمجھا کہ نوکر چاکروں کی طرح کام کرے یا دوسری صورت پھر پیروں والی ہے کہ پیر صاحب کے سامنے کسی کی مجال نہیں کہ چارپائی پر بیٹھ جائے۔(مربی) خادم ہو ایسا خادم کہ لوگوں کے دلوں میں اس کا رعب ہو خدمت کرنے کیلئے اپنی مرضی سے جائے۔جب تم میں بھی توکل ہوگا اور تم کسی کی خدمت کسی بدلہ کیلئے نہیں کرو گے تو پھر تمہاری بھی ویسی ہی قدر ہوگی۔

11-اگر کوئی شخص کسی مصیبت میں مبتلا ہو تو اس کی تشفی دینے والا ہمارا (مربی) ہو۔کوئی بیوہ ہو تو حسب ہدایات شریعت......اس کا حال پوچھنے والا اس کی مدد کرنے والا ہمارا (مربی) ہو۔اس کے نتیجہ میں دلوں میں اس کا ادب بھی ہوگا اور محبت بھی۔لوگ اسے ہمدرد سمجھیں گے نوکر نہیں۔(مربی) کیلئے ضروری ہے کہ ایک طرف اس میں دنائت نہ ہو تو دوسری طرف متکبر بھی نہ ہو۔اگر سب سے بڑا خادم ہو تو ہمارا (مربی) ہو اگر لوگوں کے دلوں میں کسی کا ادب ہو تو وہ ہمارا (مربی) ہو اس کیلئے وہ اپنے مال قربان کرنے کیلئے تیار ہوں، اس کیلئے جان دینے کو تیار ہوں۔

12 - (مربی) اپنے عمل دیکھتا رہے کبھی سُستی نہ کرے لوگوں کو ان کی غلطی سے روکے ایسا نہ ہو کہ خدا تعالیٰ کے قول کہ۔عارف لوگ اور علماء انہیں جھوٹ بولنے اور حرام کھانے سے کیوں نہیں روکتے (المائدۃ: 64) ان باتوں پر لیکچر دینے کی ضرورت نہیں جو اچھی باتیں ان میں ہیں یا جو بدیاں ان میں نہیں ہیں۔لڑکیوں کو حصہ دینے پر، روزے پر، زکوٰۃ پر، صدقہ خیرات پر لیکچر دو، اگر یہ باتیں ان میں موجود نہ ہوں۔غریبوں پر اگر ظلم کرتے ہیں، شریفوں کا ادب نہیں کرتے، چوری کرتے ہیں، جھوٹ بولتے ہیں، ان پر لیکچر دو۔مرضیں تلاش کرو اور پھر دوا دو۔کبھی کسی خاص شخص کی طرف اشارہ نہ ہو۔

13- موقعہ ملے تو اس شخص کو جس میں مرض ہو علیحدہ تخلیہ میں نرم الفاظ کے ساتھ سمجھاؤ۔ایسے الفاظ میں کہ وہ چڑ نہ جائے۔ہمدردی کے رنگ میں وعظ کرو اتنی ہمدردی دکھاؤ کہ غریبوں کے خدمت گار تم ہی معلوم ہو۔دوسری طرف اتنا بڑا بنو کہ تمہیں دنیا سے کوئی تعلق نہ ہو۔دو فریق بننے نہ دو۔دو شخصوں کے جھگڑے میں کسی خاص کی طرفداری نہ کرو۔کوئی مرض پاؤ تو فوراً دوا دو۔کسی موقعہ پر چشم پوشی کر کے مرض بڑھنے نہ دو۔ہاں اصلاح اگر چشم پوشی میں ہو تو کچھ حرج نہیں۔(دعوت الی اللہ) ایک جوش کے ساتھ کرو سننے والے پر اثر ڈالو کہ جو تم کہہ رہے ہو اس کیلئے جان دینے کو بھی تیار ہو۔

14-(مربی) کو ٹھٹھے باز نہیں ہونا چاہئے۔لوگوں کے دلوں سے رعب اور ادب جاتا رہتا ہے۔مذاق نبی کریم ﷺ بھی کیا کرتے تھے اس میں حرج نہیں۔احتیاط ہونی چاہئے۔سنجیدہ معلوم ہو۔

15-ہمدردی کا دائرہ وسیع ہو۔احمدیوں سے بھی اور غیر احمدیوں سے بھی نرم الفاظ اور سنجیدگی ہو تا کہ سمجھنے والا سمجھے کہ یہ میری زندگی اور موت کا مسئلہ ہے۔

15 - آج تک ہمارے (مربیان) کا زور غیر احمدیوں پر ہی رہا ہے ہندوؤں میں بھی (دعوت الی اللہ) ہونی چاہئے بہت سی سعید روحیں ان میں بھی ہوتی ہیں۔اسلام کی تبلیغ ہندوستان میں اسی طرح پھیلی ہے حضرت معین الدین چشتیؒ کوئی اتنے بڑے عالم نہیں تھے بلکہ انہوں نے اپنے اعمال کے ساتھ، دعاؤں کے ساتھ، ہمدردی کے ساتھ ہندوؤں کو مسلمان بنایا۔اگر ہندوؤں کو صداقت کی طرف بلایا جائے اور صداقت کی راہ دکھائی جائے تو وہ صداقت کو قبول کر لیں گے۔

16-(مربی) کا فرض ہے کہ وہ ایسا طریق اختیار نہ کرے کہ کوئی قوم اُسے اپنا دشمن سمجھے۔اگر

وہ ہندوؤں کے شہر میں جائے تو وہ یہ سمجھیں کہ یہ ہمارا پنڈت ہے۔عیسائیوں کے ہاں جائے تو وہ یہ سمجھیں کہ یہ ہمارا پادری ہے۔وہ اُس کے جانے پر ناراض نہ ہوں بلکہ خوش ہوں۔اگر یہ اپنے اندر ایسا رنگ پیدا کرے تو پھر غیر(۔) کبھی تمہارے کسی شہر میں جانے پر کسی (۔) کو نہ بلائیں گے، نہ ہندو کسی پنڈت کو، نہ عیسائی کسی پادری کو۔بلکہ وہ تمہارے ساتھ محبت سے پیش آئیں گے۔

17- (دعوت الی اللہ) میں یاد رکھو کہ کبھی کسی کے قول سے گھبراؤ نہیں اور نہ قول پر دارومدار رکھو۔ دلیل اور قول میں فرق ہے دلیل پر زور دینا چاہئے۔ دلائل سے فیصلہ کرو عقلی دلائل بھی ہوں اور نقلی بھی۔دلیل سے بات کرو تا کہ جماعت میں دلائل سے ماننے کا رنگ پیدا ہو۔

18- سچی اتباع پیدا کرو جھوٹی اتباع نہ ہو۔

19- بحث کرو تو مدّ مقابل کی بات کو سمجھو کہ وہ کیا کہتا ہے۔پہلے کچھ سوالات کر کے اس کی اصل حقیقت سے آگاہ ہو اور پھر بات کرو اس طرح اوّل تو اس کے دعویٰ ہی میں اور اگر نہیں تو پھر دلیلوں میں ہی تمہیں آسانی پیدا ہو جائے گی۔

20- تھوڑے وقت میں بہت کام کرنا سیکھو۔ یہ ایسا گر ہے کہ انسان اس کے ذریعہ سے بڑے بڑے عہدے حاصل کرتا ہے۔تھوڑے وقت میں زیادہ کام کرنا لیاقت ہے۔دوسرا طریق دوسروں سے کام لینا ہے یہ لیاقت کام لینے کی لیاقت سے بڑی ہے۔پس جتنی لیاقت کام لینے کی ہوگی اتنا ہی بڑا عہدہ ہوگا۔ایسے رنگ میں کام کرو کہ لوگوں کے اندر ایک روح پھونک دو۔

21- ہمیشہ اپنے کام کی پڑتال کرتے رہو۔ ہر سال کے بعد نتیجہ نکالو کہ کون کون سی نئ باتیں پیدا ہوئیں، کون سی باتیں مفید ثابت ہوئیں جب یہ رپورٹ دوسرے (مربی) کے ہاتھوں میں جائے گی تو وہ اپنی بناء کو زیادہ مضبوط کرے گا۔

22- کبھی اپنی جگہ کو نہیں چھوڑنا چاہئے۔یہ خیال کر کے کہ اگر یہ یوں نہیں مانتا تو اس طرح مان لے گا اس میں وہ تو نہ ہارا تم ہار گئے کہ تم نے اپنی بات کو ناکافی سمجھ کر چھوڑ دیا۔بات یا دلیل ترتیب سے پیش کرو ملمع سازی سے پیش نہ کرو۔ ملمع سازی کے نتیجہ میں جب وہ بات اس پر کھلے گی تو یا وہ تم سے بدظن ہوں گے یا تمہارے مذہب سے خدا تعالیٰ نے فرمایا فذکر انما انت مذکر ...... (الغاشیة:22-23)

23- جماعت میں ایک احساس پیدا کرو وہ احمدیوں کی محبت پر دوسرے رشتہ داروں کی محبت کو قربان کر دیں۔ایسی محبت احمدی لوگوں سے ہونی چاہئے کہ رشتہ داروں کی محبت سے بھی بڑھ جائے۔حق کی تائید ہونی چاہئے یہ نہیں کہ رشتہ داری یا طرفداری ہو۔ہماری قوم ہماری جماعت احمدیہ ہے۔

24-اس بات کا احساس پیدا کرنا بھی ضروری ہے دین کا اب سب کام ہم پر ہے۔یہ بات پیدا کرو کہ ہر ایک آدمی (مربی) ہے ہر ایک احمدی میں (دعوت الی اللہ) کا جوش پیدا کرو۔پھر مالی امداد کا احساس پیدا کرو یہ احساس پیدا ہونا چاہئے کہ ضروریات کو کم کر کے بھی دین کی راہ میں روپیہ خرچ کیا جائے۔ان کے دلوں میں ایسا جوش پیدا کرو کہ جونہی یہ دین کیلئے آواز سنیں فوراً دوڑ پڑیں پہلے (مربی) اپنی زندگی میں یہ احساس پیدا کریں۔

25- جب کوئی اعتراض پیش آئے تو پہلے خود اس کا حل کرنے کی کوشش کرو خود سوچنے سے اس کا جواب مل جائے گا۔بیسیوں مسائل پر غور ہو جائے گا اور جواب دینے کا مادہ پیدا ہوگا۔جب حل کر چکو تو پھر تبادلہ ٔخیالات ہونا چاہئے اس سے ذہن تیز ہوتا ہے، ورنہ خود سوچا اور اس پر بیٹھ رہے تو ذہن کُند ہو جائے گا۔دو (مربی) جہاں ملیں تو لغو باتیں کرنے کی بجائے وہ ان مسائل پر گفتگو کریں۔

26- خدا تعالیٰ سے تعلق ہو۔دعا ہو۔توکل ہو

27- جب تک کسی شاخ کا تعلق جڑ سے ہوتا ہے وہ ہری رہتی ہے لیکن شاخ کا جڑ سے تعلق ٹوٹ جانا اس کے سوکھ جانے کا باعث ہوتا ہے۔ اس لئے لوگوں کو قادیان (زیارت مرکز) سے تعلق رکھنے کی کوشش کرتے رہو۔

28- یہ بات یاد رکھو کہ شہروں میں بھی ہماری جماعت میں وفاداری کا اثر لاہوریوں کی دیکھا دیکھی کم نہ ہو جائے۔ہمیشہ جہاں جاؤ ان کے فرائض انہیں یاد دلاتے رہو۔سیاست میں پڑنا ایک زہر ہے جب آدمی اس میں پڑتا ہے تو دین سے غافل ہو جاتا ہے۔سیاست میں پڑنا امن میں مُخل ہونا ہے اور امن کا نہ ہونا (دعوت الی اللہ) میں روک ہوتا ہے۔میں لاہوریوں سے اتنا نہیں ڈرتا جتنا میں سیاست میں پڑنے سے ڈرتا ہوں۔ سیاست صداقت کے خلاف، احسان کے خلاف، شریعت کے احکام کے خلاف ہے۔یہ ایسا زہر ہے کہ جس جماعت میں اس نے اثر کیا پھر وہ ترقی نہیں کر سکی۔پس تم سیاست میں پڑنے سے لوگوں کو روکو اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی تعلیم دو۔

29- اپنے کاموں کی رپورٹ مرکز میں بھجواتے رہو۔

(ماخوذ از خطاب بعنوان نصائح مبلغین 12 مارچ 1916ء ۔انوار العلوم جلد 3)

مکرم رانا عبدالرزاق خاں صاحب

حضرت چوہدری دولت خاں صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود آف کاٹھ گڑھ

خاکسار ان محسنوں کا ذکر خیر کر کے ان کو تاریخ میں محفوظ کرنا چاہتا ہے۔جنھوں نے اس دور جہالت میں امام الزمان کو شناخت کیا اور دنیا کی کوئی پرواہ نہ کی۔اور اس نور سے اپنی اولادوں کو بھی آراستہ کیا۔اور آج ہم اس کا پھل کھا رہے ہیں۔اور ان کے مشکور اور ان کیلئے دعا گو ہیں۔یہ بزرگ بھی ان میں سے ایک بزرگ ہیں۔

چوہدری دولت خاں صاحب تقریباً 1870ء میں چوہدری بلند خاں صاحب کے گھر کاٹھ گڑھ ضلع ہوشیار پور میں پیدا ہوئے۔ابتدائی تعلیم آریہ سکول سے حاصل کی۔پھر برٹش انڈین آرمی میں بھرتی ہوگئے۔آپ چار بھائی تھے۔آپ نے اور آپ کے والد چوہدری بلند خان صاحب نے اپنی برادری کے ساتھ 1903ء میں حضرت مسیح موعود کی بیعت کی تھی۔آپ کے خاندان کے سبھی افراد بہت ہی نیک اور مخلص احمدی تھے۔ الفضل مورخہ 22۔اپریل 1947ء سے پتہ چلتا ہے کہ آپ 1947ء میں جماعت کاٹھ گڑھ کے سیکرٹری مال بھی تھے۔اور قادیان جلسے پر بھی جایا کرتے تھے۔ کیونکہ آپ کے ایک بھائی چوہدری ہدایت خاں صاحب قادیان میں حضرت اماں جان کی ڈیوڑھی پر دربان تھے۔

آپ کے پوتے مکرم رانا عبداللطیف صاحب سیکرٹری مال دارالعلوم غربی حلقہ صادق روایت کرتے ہیں کہ تقسیم ملک کے بعد چند سال 68 ج۔ب لائلپور رہنے کے بعد آپ نے اپنی زمین کا کلیم چک 497 شورکوٹ میں الاٹ کروالیا اور اپنے دونوں بیٹوں مکرم چوہدری محمد علی، چوہدری علی محمد کو اپنے پوتے محمد شریف کو، اپنے بھائی بھتیجوں کو اور اپنے داماد منشی برکت اللہ صاحب کو بھی چک نمبر 2 ٹی ڈی اے خوشاب میں پندرہ ایکڑ فی کس رقبہ الاٹ کروادیا۔آپ کی ایک پوتی سارہ پروین بنت مکرم چوہدری محمد علی صاحب کی شادی مکرم رانا نعیم الدین خاں صاحب مجاہد ساہیوال سے ہوئی تھی۔جو کہ جولائی 2010ء میں فوت ہوکر بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئیں۔اللہ تعالیٰ ان کو غریق رحمت کرے۔آمین۔

آپ نے خود بعد تقسیم ملک چک نمبر 497 شورکوٹ میں رہائش اختیار کرلی۔ آپ اس جماعت کے عرصہ دراز تک صدر بھی رہے۔اور جماعت کو منظّم کیا۔آپ نہایت متقی، پرہیزگار، پابند نماز و روزہ اور باکردار احمدی تھے۔آپ کی ساری اولاد بھی خلافت سے تمام عمر وابستہ رہی۔

آپ نے چک 497 شورکوٹ جماعت احمدیہ کی تنظیم نو کی۔یہاں بیت الذکر بھی تعمیر کروائی۔ اور سب احمدی احباب کو اس گاؤں میں آباد کرنے کی بھرپور کوشش کی۔آپ عرصہ دس سال تک اس جماعت کی آبیاری میں مصروف رہے۔آپ موصی تھے۔آپ نے 21۔اپریل 1965ء میں وفات پائی۔اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔آپ کا وصیت نمبر 2502 ہے۔

آپ کی وفات کے بعد آپ کے بیٹے چوہدری علی محمد صاحب بھی جماعت چک 497 کے صدر و سیکرٹری مال رہے۔اسی طرح آپ کے دوسرے بیٹے چوہدری محمد علی خاں چک نمبر 2 ٹی ڈی اے خوشاب کی جماعت کے سیکرٹری مال رہے جن کی ولادت 1906ء کی ہے۔وفات 11 مئی 1982ء کی ہے۔وصیت نمبر 12438 قطعہ نمبر 12 ہے۔چوہدری علی محمد خاں صاحب کی پیدائش 1914ء کی ہے۔وفات 10 مارچ 1975ء کی ہے۔وصیت نمبر 12438 قطعہ نمبر 14 ہے۔

چوہدری دولت خاں کے پوتے رانا عبداللطیف خاں صاحب عرصہ بارہ سال سے دارالعلوم غربی حلقہ صادق کے سیکرٹری مال ہیں۔چوہدری دولت خاں صاحب کے تین بھائی تھے۔خواجہ خان جن کے پوتے حافظ عبدالحلیم خان صاحب مربی سلسلہ ہیں، ہدایت خاں اور رحمت خاں صاحب جن کے بیٹے مولوی عنایت اللہ خلیل مرحوم مربی یوگنڈا اور کینیا تھے۔یہ سارا خاندان ہی خلافت کا مطیع اور دینی مزاج رکھتا تھا۔ان بزرگوں نے 1903ء میں حضرت امام الزمان کی بیعت کی اور اپنی اولادوں کی اچھی تربیت کی۔ان کی اولادوں میں سے بھی جماعت کے اچھے کارکن اور نیک لوگ پیدا ہوئے۔دعا ہے کہ خدا ان سب بزرگوں کے درجات بلند کرے اور ہم سب کو خلافت سے وابستہ رکھے۔آمین

و-ن

1974ء کے واقعات میں راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے

میرے والد مکرم ماسٹر ضیاء الدین ارشد صاحب

میرے والد محترم ماسٹر ضیاء الدین ارشد صاحب 20/اکتوبر 1910ء کو مڈھ رانجھا ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام حکیم سراج الدین صاحب تھا۔ جنہوں نے 1904ء میں خط لکھ کر حضرت مسیح موعود کی بیعت کی تھی اور جن کا نام حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب کی تقریر جلسہ سالانہ 1964ء میں (جو صداقت حضرت مسیح موعود کے عنوان سے بطور شائع ہوئی) اس کے صفحہ 156 پر زیر نمبر 125 مصدقین علماء کرام میں درج ہے۔ آپ کی والدہ کا نام صالحہ بی بی تھا۔

ابا جان اپنی خودنوشت ڈائری میں لکھتے ہیں کہ:

''حضرت ابا جان اور حضرت امی جان مکرمہ مقدسہ نے جس تقدیس کے ساتھ ہماری تربیت فرمائی اس کی نظیر خال خال ملے گی۔ ہمیں سات سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ پڑھا دیا گیا۔ اس کے بعد ترجمۃ القرآن اور مشکوٰۃ الشریف کا درس ہوتا رہا۔ قرآن کریم کی تلاوت بلا ناغہ بعد نماز فجر خود بھی فرماتے اور ہمیں بھی پاس بٹھا کر تلاوت قرآن کریم کرواتے۔ تدبر قرآن پر زور دیتے، نماز باجماعت پڑھاتے، نماز مغرب کے بعد ہماری حاضری لی جاتی۔ غیر حاضری کی صورت میں سزا دی جاتی اور اس کے بعد سوائے نماز عشاء کے جو اپنے ہمراہ لے جاتے گھر سے نکلنے کی ہرگز اجازت نہ ہوتی۔ عصر سے مغرب تک سول ہسپتال (جو گھر کے عین مقابل تھا) کے میدان میں اپنی نگرانی میں کھیلنے کی اجازت ہوتی''۔

1924ء میں ابا جان ماسٹر ضیاء الدین ارشد اور ان کے بڑے بھائی راجہ زین العابدین نے ایک ہی سال میں مڈل پاس کیا اور ایک ہی تاریخ کو بغیر کسی درخواست کے دونوں کو مدرس لگا لیا گیا۔ 1928ء میں ماسٹر ضیاء الدین ارشد نے ایس وی کا امتحان پاس کیا اور 1935ء میں ادیب عالم کا امتحان بھی پاس کیا اور اپنے قصبہ (مڈھ رانجھا) کے مڈل سکول میں ہی کام کرتے رہے۔ بعد میں آپ کے چھوٹے بھائی راجہ بشیر الدین صاحب نے بھی بطور مدرس آپ کے ساتھ سکول میں پڑھانے لگے اور آپ تینوں بھائیوں کی بدولت ہی قصبہ مڈھ رانجھا میں احمدیت متعارف ہوئی۔

محترم ابا جان کی شادی 31 مئی 1930ء بروز یوم الحج شیخ عبدالحمید وہرہ محلّہ راجیوالی چنیوٹ کی بیٹی ہاجرہ بیگم سے سرانجام پائی۔ تقریب نکاح میاں مولا بخش صاحب مگوں نے سرانجام دی۔ جو جماعت احمدیہ چنیوٹ کے پریذیڈنٹ تھے۔ ابا جان کو بچوں کی تعلیم کا بہت خیال تھا۔ آپ اپنے خودنوشت سوانح میں فرماتے ہیں۔

''1935ء میں بچوں کی تعلیم کے متعلق میرے دل میں خیال پیدا ہوا خصوصاً احمدی بچیاں جو اس وقت تعلیم سے آزاد تھیں ان کو مردانہ سکول میں داخل کر کے اپنی زیر نگرانی اپنے پاس ہی تعلیم دیتا رہا۔ یہاں تک کہ غیر از جماعت لڑکیوں کو بھی تحریک ہوئی اور 1937ء تک تعداد 40 کے قریب ہوگئی اور تعلیمی قابلیت تیسری جماعت تک۔ چنانچہ 1937ء میں سکول علیحدہ استانی کی نگرانی میں دے دیا گیا جو ڈسٹرکٹ انسپکٹریس نے بعد معائنہ لکھا کہ یہ برانچ سکول 1935ء میں جاری ہوا تھا اور آج اکتوبر 1937ء تک کافی کام ہوا ہے۔ جو نہایت تسلی بخش ہے اور اب یہ سکول مڈل کا درجہ اختیار کر چکا ہے۔ سو الحمد للہ کہ خاکسار کی محنت بارآور ہوئی''۔

ابا جان نے 22 سال اپنے قصبہ میں سروس اختیار کیے رکھی۔ جب ٹی آئی ہائی سکول چنیوٹ میں آ گیا تو اس میں منتقل ہو گئے۔ پانچویں سے دسویں تک مختلف مضامین پڑھانے کا موقعہ ملا اور خودنوشت سوانح حالات میں آپ لکھتے ہیں:

''جب بہت کم عمر یعنی پچاس سال کی عمر میں موتیابند کی تکلیف ہوئی کیونکہ چار کام سکول میں اور اس طرح چار کام ہاسٹل میں اور دو اہم کام محلّہ میں صدارت اور زعامت انصار اللہ علاوہ گھریلو امور اس پر مستزاد۔ یہ بار میری صحت خصوصاً آنکھیں برداشت نہ کرسکیں اور خاکسار کو قبل از وقت اس کام سے مجبوراً دستبردار ہونا پڑا۔ فضل عمر ہسپتال سے تصدیق ہوئی اور خاکسار کو اپنی درخواست پر ایک سال کی باتنخواہ چھٹی کے ساتھ ہی فارغ کر دیا گیا''۔

اس کے بعد ایک سال ایک آنکھ کا آپریشن ہوا اور دوسرے سال دوسری آنکھ کا۔ اس کے بعد آپ نے ایک سال تک ماہنامہ انصار اللہ میں بطور کارکن کام کیا اس کے بعد 1967ء میں محمود آباد میں بطور ہیڈ ماسٹر کام کرنے کا موقعہ ملا جو 1971ء تک جاری رہا۔ 1971ء میں شدید ملیریا بخار میں مبتلا ہوئے۔ جس کی وجہ سے مجبوراً انہیں ربوہ لایا گیا۔ یہاں علاج سے اللہ تعالیٰ نے شفا عطا کی۔ لیکن یہ بخار ان کی سماعت پر شدید اثر چھوڑ گیا اور قوت سماعت کمزور ہوگئی جو آخری عمر تک رہی۔ کچھ عرصہ آپ نے آلہ سماعت بھی استعمال کیا۔

ابا جان کو قرآن کریم پڑھانے کے سلسلہ میں ایک لمبا تجربہ حاصل تھا۔ سینکڑوں چھوٹے بڑے جنہوں نے آپ سے ناظرہ اور باترجمہ قرآن کریم پڑھا اب بھی آپ کو عزت اور تکریم سے یاد کرتے ہیں۔ آپ خود لکھتے ہیں

''حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ارشاد کے مطابق یہ کام فی سبیل اللہ بغیر کسی قسم کی تکلیف کے کیے جا رہا ہوں۔ اجر اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ نہ ستائش کی تمنا نہ صلہ کی پرواہ۔ 1958ء میں محلّہ دارالبرکات کی بیت الذکر جس کی بنیاد حضرت مولوی غلام رسول راجیکی صاحب نے رکھی تھی۔ مکرم ابا جان ضیاء الدین ارشد صاحب کی زیر نگرانی تیار ہوئی۔ ذکر جس کا ''ربوہ'' نام کتاب میں درج ہے۔ جو کیپٹن ملک خادم حسین کی لکھی ہوئی ہے۔ اس بیت الذکر کی بنیاد کی ایک اینٹ پر حضرت مصلح موعود سے دعا کروائی گئی تھی۔ آپ اپنی ذاتی ڈائری میں لکھتے ہیں کہ:

''میرے لیے یہ امر باعث شرف ہے کہ لڑکپن سے تا حال جملہ ذیلی تنظیموں اور جماعتی عہدوں میں ہر ایک پر کام کرنے کی توفیق از فضل باری میسر رہی۔ ذیلی تنظیموں میں تا زعامت اور جماعتی عہدوں میں تا صدارت کام کا موقع ملا۔ محلّہ دارالبرکات میں قریباً 15 سال بطور زعیم انصار اللہ گزارے اور پھر محمود آباد سٹیٹ سندھ میں صدارت اور صدر موصیان کے طور پر جماعت کی تربیت کا موقع ملا۔ یہاں بھی قرآن کریم کی تعلیم کا خاص موقع میسر رہا۔ متواتر کئی سال نمائندہ مشاورت ربوہ سے اور پھر چار سال محمود آباد سٹیٹ سندھ سے شامل ہوتا رہا۔ یہ محض باری تعالیٰ کا فضل ہے۔ وما توفیقی الا باللہ''

جب آپ سکول سے ریٹائر ہوئے تو آپ کو علاوہ تحائف کے تین عدد سپاس نامے فریم کردہ صورت میں بھی دیے گئے اور اخبار الفضل میں شائع ہوئے۔ ابا جان ہمیشہ اولاد کی نیک تربیت کے لیے کوشاں رہتے۔ نماز تہجد باقاعدہ ادا کرتے اور رو رو کر دعا بھی کرتے۔ نماز کے لیے صبح سب کو باری باری جگاتے اور خود بھی پنجگانہ نمازیں التزام سے ادا کرتے۔ تربیت اولاد کے لیے ایک وصیت جو کہ آپ نے اپنی ذاتی ڈائری میں تحریر فرمائی۔ آپ لکھتے ہیں کہ:

''حضرت ابا جان یعنی ہمارے دادا جان مرحوم نور اللہ مرقدہ نے اپنی وصیت اپنی اولاد کے نام تحریر فرمائی......لکھا''۔

''حقیقۃ الوحی میں چند اوراق سفید جو جلد ساز سے جلد ہو کر اب کتاب کا جزو ہیں پر یہ چند حروف لکھنے پسند آئے'' تحریر فرمایا............

''میری اولاد پر یہ فرض ہے کہ وہ روزانہ بلا ناغہ ہمیشہ بعد نماز فجر قرآن کریم کی تلاوت تدبر اور غور سے کریں۔ حدیث شریف کا مطالعہ ساتھ ساتھ رکھیں (مشکوٰۃ الشریف حضرت ابا جان کی کتب میں موجود تھی) نیز حضرت مسیح موعود کی کتب جو دراصل قرآن کریم کی ہی کی تفسیر ہیں بار بار پڑھیں۔ نیز حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام درثمین اردو، عربی، فارسی نہایت قیمتی سرمایہ ہیں۔ کشتی نوح اور اس طرح حضور کی جملہ کتب ہمارے ایمان کے لیے بطور نورٌ علیٰ نور ہے۔ اسی طرح مرکز سلسلہ (قادیان) حال (ربوہ) سے اپنا تعلق مضبوط اور خلافت کیساتھ والہانہ ہونا ضروری ہے۔ جس قدر تم اس سلسلہ حقہ کی خدمت کرسکو اور اسے خدمت خیال نہ کرو بلکہ انعام الٰہی شمار کرو۔ کیونکہ خدمت دین ہی اصل سرمایہ حیات ہے۔ لسانی، مالی، قلبی جو بھی تم سے ہو سکے'' ابا جان فرماتے ہیں کہ:

''افسوس کہ یہ قیمتی دستاویزات وصیت جو ہمارے برادر اکبر مکرم مولانا رفیع الدین صاحب کے پاس تھی۔ اسی طرح بعض خطوط دستخطی حضرت مسیح موعود و خلفائے کرام جو کہ ایک فریم میں بطور یادگار محفوظ تھے سب 1947ء کے حادثے میں وہیں قادیان دارالامان میں رہ گئے۔ سو یہ عاجز بھی اپنی اولاد سے اسی وصیت پر عمل کرنے کی وصیت کرتا ہے۔ تا دین حق اور احمدیت کے نور سے تمہارے دل ہمیشہ منور رہیں''۔

ابا جان مزید لکھتے ہیں:

''میں نے تمہاری تربیت میں اپنی طرف سے حتی المقدور پوری کوشش کی ہے۔ آئندہ حوالہ بخدا۔ اللہ تعالیٰ خود تمہارے دین و ایمان کا اور ہر طرح حافظ و ناصر رہے۔ آمین۔ سو اگر تم دیکھتے ہو کہ میں نے حتی المقدور حضرت ابا جان مرحوم کی وصیت پر عمل کیا ہے تو تم سے بھی یہی توقع رکھتا ہوں اپنی اولاد کی تربیت احمدیت کے ماحول میں بہتر سے بہتر کرو۔ میں نے تو تمہیں سب کچھ اسی لئے چھوڑ چھاڑ کر مرکز احمدیت میں لا بسایا ہے اور کسی طرف سے تمہاری نیک تربیت میں غفلت نہیں کی۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اور تمہاری اولاد کو ہمیشہ احمدیت کا شیدائی رکھے اور ہر ممکن خدمت دین کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ تاریخ 73-9-18 (ارشد)''

یہ تربیت اولاد کے متعلق ابا جان کی خواہشات تھیں جو انہوں نے اپنی ذاتی ڈائری میں کیں۔

واقعہ شہادت

22 مئی 1974ء کو ربوہ ریلوے سٹیشن پر نشتر میڈیکل کالج ملتان کے طلباء نے جو ہنگامہ کیا اس کے نتیجہ میں پولیس نے ربوہ کے بہت سے بے گناہ شہریوں کو دھوکہ سے پکڑا اور انہیں سرگودھا جیل میں بند کر دیا۔ ان قیدیوں میں ابا جان کے ایک بیٹے نعیم احمد ظفر جن کی دکان رحمت بازار میں نعیم جنرل سٹور کے نام سے تھی (خاکسار کے بڑے

بھائی) نیز ایک نواسہ اشرف علی (خاکسار کا بھانجا اور ہادی علی مربی سلسلہ کا بڑا بھائی ہے) جو کہ اس وقت لاہور میں زیر تعلیم تھا اور اس رات ہی چھٹی پر گھر پہنچا تھا صبح کسی کام سے گھر سے نکلا اور پولیس نے بلاوجہ اسے بھی گرفتار کر لیا۔ یہ سب اسیران سرگودھا جیل میں تھے جنہیں مختلف اذیتیں پہنچائی جاتی رہیں۔ ان کی قید کو تقریباً ایک ماہ کا عرصہ گزر چکا تھا۔ ربوہ سے لوگ گروپس کی صورت میں اپنے رشتہ دار قیدیوں کو ملنے جاتے اور انہیں کھانے پینے کی اشیاء صابن اور کپڑے وغیرہ دے کر آتے۔ ابا جان کی بھی بڑی خواہش تھی کہ اپنے بیٹے اور نواسے کو جا کر ملیں۔ چنانچہ ایک دن ابا جان نے خاکسار کے بڑے بھائی (مبشر سعید) جن کی دوکان ان دنوں رحمت بازار میں مہدی جنرل سٹور کے نام سے تھی سے دکان پر جا کر اس خواہش کا اظہار کیا کہ اس بار جو وفد جائے گا میں بھی ان کے ساتھ جاؤں گا۔ بھائی مبشر نے کہا آپ نہیں میں جاؤں گا چنانچہ کافی تکرار کے بعد بھائی جان کو ابا جان کی خواہش پر سر جھکانا پڑا اور اگلے دن قافلے کے ساتھ جانے کے لیے ابا جان جوش سے تیاری کرنے لگے۔ خاکسار نے کپڑے استری کر کے دیے۔ نیا تہہ بند قمیص اور ٹوپی۔ جانے سے پہلے گھر کا سودا سلف لا کر دیا اور تیار ہو کر قافلے کے ہمراہ سرگودھا جانے والی ٹرین ہادی علی کے ہمراہ سرگودھا چلے گئے۔ گاڑی صبح 11 بجے سرگودھا جاتی تھی اور شام پانچ بجے واپس آتی تھی۔ اس دن سب بے چینی سے ابا جان کی واپسی کا انتظار کر رہے تھے۔ گاڑی شام پانچ بجے کے بجائے شام سات بجے پہنچی۔ سٹیشن پر پہنچے تو پتا چلا کہ سرگودھا ریلوے سٹیشن پر ربوہ جانے والا قافلہ گاڑی پر سوار ہونے کے لیے آ رہا تھا تو چند نامعلوم افراد جنہوں نے اپنے چہرے چھپا رکھے تھے ان لوگوں پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں 9 افراد شدید زخمی ہوئے جو گاڑی پر نہیں آئے اور باقی لوگ جو کم زخمی ہوئے یا بچ گئے اس گاڑی میں واپس آئے۔ گاڑی لیٹ ہونے کی یہ وجہ تھی اور اترنے والے لوگوں نے یہ واقعہ سنایا۔ واپس آنے والے لوگوں میں ہمارے ابا جان نہیں تھے وہ شدید زخمی ہوئے تھے۔ ابا جان کی نظر کمزور تھی۔ عینک لگاتے تھے اور سماعت بھی کمزور تھی۔ آلہ لگا کر سنتے تھے جب فائرنگ ہوئی اس وقت یہ لوگ اوور ہیڈ برج سے دوسرے پلیٹ فارم پر آ رہے تھے۔ آپ کے ساتھیوں نے آپ کو آوازیں بھی دیں کہ نیچے لیٹ جائیں لیکن شاید سن نہ پائے اور چلتے رہے جس کے نتیجے میں گولی سر پر لگی۔ حملہ آور جب فرار ہوئے تو بچ جانے والے افراد نے زخمیوں کو اٹھا کر ربوہ آنے والی ٹرین میں سوار کرایا۔ پلیٹ فارم پر خون ہی خون تھا اور اٹھانے والوں کے اپنے کپڑے بھی خون سے بھر گئے۔ جب بمشکل تمام زخمیوں کو گاڑی میں سوار کر چکے تب پولیس گاڑی میں آ گئی کہ جب تک آپ رپورٹ درج نہیں کرواتے ان کو نہیں لیجا سکتے۔ چنانچہ پھر زخمیوں کو نیچے اتارا گیا۔ جو زیادہ زخمی تھے انہیں سرگودھا ہسپتال میں داخل کرایا گیا اور باقی اسی گاڑی میں ربوہ واپس آئے اور واقعہ بتایا۔ ابا جان کو تقریباً تین ہفتے سرگودھا ہسپتال میں رکھا گیا۔ خاکسار کے بھائی مبشر سعید اور بشارت وحید اور باقی بڑے بھائی باری باری پتہ لینے جاتے رہے۔ پھر کوٹ لکھپت جنرل ہسپتال لاہور میں منتقل کر دیا گیا جب آپ کو لاہور لے جایا جا رہا تھا تو راستہ میں ایمبولینس ربوہ کے اڈہ پر روک کر آپ کو بتایا گیا کہ یہ ربوہ ہے۔ یہاں آپ نے پینے کے لیے پانی مانگا دوسرے بھائیوں نے آپ سے ملاقات کی پھر آپ کو لاہور پہنچایا گیا۔ کچھ عرصہ بعد آپ کو ربوہ کے فضل عمر ہسپتال میں منتقل کر دیا گیا۔ کیونکہ لاہور کے ڈاکٹر بھی سر سے گولی نکالنے میں کامیاب نہ ہو سکے۔ آخرکار ربوہ کے فضل عمر ہسپتال میں 29 ستمبر 1974ء کو آپ راہ مولیٰ میں قربان ہونے کا درجہ پا گئے۔

جب ابا جان لاہور کے ہسپتال میں تھے تو آپ کا بڑا بیٹا نعیم احمد ظفر اور آپ کا نواسہ اشرف علی سرگودھا قید سے رہا ہو کر آئے اور لاہور جا کر ابا جان سے ملے۔ ربوہ فضل عمر ہسپتال میں خاکسار اور بڑی بہن نجم النساء مرحومہ والدہ ہادی علی چوہدری مربی سلسلہ نے ابا جان کی بہت خدمت کی۔ باقی بہن بھائی اور والدہ بھی باری باری ہسپتال میں ملاقات کے لئے جاتے رہے۔ لیکن ابا جان بولتے نہیں تھے ہاتھ اٹھا کر دعا کے لئے کہتے تھے۔ اونچی آواز سے اپنا تعارف کرواتے تھے۔ جواباً دعا کا کہتے تھے۔ ابا جان موصی تھے۔ آپ کی وفات کے بعد جماعت کے مشورے سے آپ کا پوسٹ مارٹم کروایا گیا تا یہ نہ ہو کہ بعد میں پولیس قبر کشائی کروائے۔ کیونکہ پولیس کیس تھا۔ چنانچہ بھائی نعیم احمد ظفر ساتھ چنیوٹ گئے اور پوسٹ مارٹم کے بعد جب سر سے گولی نکالی گئی تو پولیس والوں نے کہا کہ آپ مقدمہ دائر کریں لیکن ایسا کرنے سے ہمارا پیارا باپ ہمیں واپس مل جاتا تو ضرور کرتے۔ ہمارا مقدمہ تو اللہ کے حضور ہے۔ ہماری فریاد تو اللہ کے حضور ہے۔ آپ جب فضل عمر ہسپتال میں جب داخل تھے تو ایک شخص جو آپ کے ساتھ ہی سرگودھا ریلوے سٹیشن پر پھیپھڑوں میں گولیاں لگنے کی وجہ سے زخمی ہوا تھا وہ اپنے کامیاب آپریشن کے بعد روبصحت ہو کر ہسپتال میں آپ کی تیمارداری کرنے آیا اور آپ کو پہیوں والی کرسی پر بیٹھا کر کبھی بہشتی مقبرہ کبھی بازار اور کبھی پھاٹک تک سیر کرواتا تھا (اللہ تعالیٰ اسے بھی جزائے خیر دے) ابا جان ایک مشفق باپ تھے آپ کا پیشہ تعلیم دینا تھا اور ہمیشہ اپنے بچوں کی تعلیم میں خاص مدد فرماتے اور جو زیادہ نمبر لیتا اسے ہمیشہ انعام دیتے۔ بڑی بہن نجم النساء کا بیان ہے آپ نہایت خاموش طبع اور متقی انسان تھے۔ خلافت سے وابستگی اور شریفانہ کردار اس قدر کہ ہمیشہ اپنی نگاہیں نیچی رکھتے۔ بہت ہی عبادت گزار اور تہجد گزار بزرگ تھے۔ نماز تہجد پڑھتے تو رو رو کر دعائیں کرتے۔ اپنی اولاد کیلئے اور باقی سب کیلئے بھی اپنی زبان میں اور قرآنی زبان میں بھی۔ جب نماز باجماعت ہوتی تو آواز میں اس قدر سوز ہوتا کہ مقتدیوں پر رقت طاری ہو جاتی۔ صبح کی نماز کے بعد اپنے بھی اور دوسرے بچوں کو قرآن مجید اور یسرنا القرآن کا سلسلہ شروع کر دیتے۔ قرآن کریم پڑھے بغیر کسی کو ناشتہ کرنے کی اجازت نہ ہوتی۔ غض بصر کا یہ عالم تھا کہ ایک دفعہ آپ کی ٹرانسفر مڈھ رانجھا بھبڑہ سکول میں ہو گئی۔ یہ چھوٹا سا گاؤں تھا۔ احمدیوں کے دو یا تین گھر تھے۔ ایک عورت آپ کا کھانا پکا کر لاتی تھی۔ وہ کہتی تھی یہ تو کوئی فرشتہ آدمی ہے۔ کبھی ہم نے ماسٹر صاحب کو آنکھیں اٹھا کر چلتے نہیں دیکھا۔ ہمیشہ نگاہیں نیچی رکھتے۔ بڑی بہن قمر النساء بیان کرتی ہیں کہ ’’سکول کے زمانہ میں لڑکوں نے استادوں کے مختلف قسم کے نام رکھے ہوئے تھے لیکن آپ کے شاگردوں نے آپ کا نام ’’فرشتہ‘‘ رکھا ہوا تھا۔ محلّہ کے اور جاننے والے بھی آپ کو فرشتہ کہتے تھے۔ آپ ہمیشہ اسوۂ رسول پر عمل پیرا رہے۔ آپ کے تعلق باللہ کا ایک واقعہ یہ ہے کہ میرے بیٹے کی پیدائش سے پہلے ہی میرے بیٹے کا نام امتیاز احمد رکھ دیا۔ میں نے کہا میں نے تو اپنے بیٹے کا نام حضور سے رکھوانا ہے تو آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو نام کے لیے خط لکھ دیا۔ جب خط کا جواب آیا تو حضور نے بھی اس کا نام امتیاز احمد تجویز فرمایا۔ اس سے بھی ابا جان کے اللہ سے تعلق کا پتہ چلتا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کی خوشی کے لیے خلیفہ وقت سے بھی وہی نام رکھوایا۔ بیٹوں سے خاص طور پر بہت پیار تھا۔ بیٹوں اور بہنوں کے لیے بہت دُعائیں کرتے تھے۔ آپ بہت مہمان نواز تھے اور اکثر آپ کے پاس مہمان آتے تھے اور آپ حتی المقدور ان کی مہمان نوازی کرتے‘‘۔

آپ تحریک جدید کے اوّلین مجاہدین میں سے تھے تحریک جدید مجاہد اوّل کی سند اب تک بطور یادگار محفوظ ہے۔ آپ نے اس نیک تحریک میں والدہ صاحبہ کو اپنے ساتھ رکھا اور تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین میں ابا جان اور اماں جان دونوں کے نام درج ہیں۔

ابا جان محترم شاعر بھی تھے۔ آپ کو فارسی زبان پر بھی عبور حاصل تھا اور درثمین فارسی اکثر مطالعے میں رکھتے تھے۔ آپ کی ذاتی ڈائری میں آپ کی شاعری کے چند نمونے بھی ملے۔ جن میں حمد خدا اور مختلف مواقع پیدائش، شادی و نکاح کہے ہیں۔ کسی کی ترقی پر اور کہیں بچوں کے لیے موشن سٹوری لکھی ہوئی ہے۔ آپ ’’ارشد‘‘ تخلص کرتے تھے۔

اُسوۂ رسول ﷺ پر عمل کرتے ہوئے آپ گھر کے کاموں میں ہمیشہ اپنی زوجہ محترمہ کا ہاتھ بٹاتے اور بچوں کی صفائی ستھرائی اور تعلیم و تربیت کا خاص خیال رکھتے۔

29 ستمبر 1974ء کو اس پیارے وجود نے وہ جام شہادت نوش کیا جس کی آپ کو آرزو تھی۔ کیونکہ آپ کو قرآن کریم کی وہ آیت بہت پسند تھی جو کہ سورۃ النساء کی آیت نمبر 70 میں ہے:

ترجمہ: اور جو لوگ بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں گے وہ ان لوگوں میں شامل ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا یعنی انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین میں اور یہ لوگ بہت اچھے رفیق ہیں۔

اور اپنی خواہش کے مطابق شہادت کا انعام پا کر آپ قرآن کریم کی مندرجہ بالا آیت کا مصداق بنے۔ آپ کی شہادت رمضان کے مہینے میں ہوئی۔ نماز جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے حکم اور دعا سے پڑھائی گئی۔ بیت مبارک میں دعائے مغفرت کی گئی اور قرآن کریم کا درس سننے والے ڈیڑھ ہزار احباب جماعت نے نماز جنازہ ادا کی۔ اس طرح آپ ربوہ کے باسیوں میں پہلے راہ مولیٰ میں قربان ہونے کا درجہ پا گئے۔

آپ کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خطبہ جمعہ فرمودہ 25 جون 1999ء میں ارشاد فرمایا:

’’ماسٹر ضیاء الدین ارشد صاحب: یوم شہادت 29 ستمبر 1974ء۔ آپ 20 اکتوبر 1910ء کو مڈھ رانجھا میں پیدا ہوئے۔ 15 سال تک محلّہ دارالبرکات کے صدر رہے۔ مئی 74ء میں ہنگامے شروع ہوئے تو ربوہ کے بہت سے بے گناہ شہریوں کو پولیس نے دھوکہ سے پکڑ کر سرگودھا جیل میں ڈال دیا۔ جہاں انہیں مختلف اذیتیں پہنچائی جاتی رہیں۔ ان اسیران میں ماسٹر صاحب کا بیٹا اور نواسہ بھی شامل تھے۔ ایک روز آپ ان سے ملاقات کے لئے ایک وفد کے ساتھ سرگودھا گئے۔ جب واپس آنے کے لئے سرگودھا ریلوے سٹیشن پر پہنچے تو وہاں چند نقاب پوشوں نے احمدیوں پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجہ میں 9 افراد شدید زخمی ہو گئے۔ ماسٹر صاحب بھی ان زخمیوں میں شامل تھے۔ آپ کے سر پر گولی لگی۔

فائرنگ کے بعد جب نقاب پوش فرار ہو گئے تو احمدیوں نے اپنے زخمی ساتھیوں کو اٹھا کر گاڑی میں ڈالنا شروع کیا لیکن پولیس نے کہا کہ جب تک رپورٹ درج نہیں ہو جاتی، زخمیوں کو کہیں نہیں لے جایا جا سکتا۔ چنانچہ زخمیوں کو گاڑی سے نیچے اتارا گیا اور رپورٹ درج کروائی گئی۔ جو زیادہ زخمی تھے ان کو سرگودھا ہسپتال میں داخل کروایا گیا۔ ماسٹر صاحب بھی تین ہفتے سرگودھا ہسپتال میں رہے۔ پھر آپ کو جنرل ہسپتال لاہور میں منتقل کر دیا گیا۔ مگر ڈاکٹر ان کے سر سے گولی نکالنے میں کامیاب نہ ہو سکے۔ کچھ عرصہ بعد انہیں فضل عمر ہسپتال ربوہ میں منتقل کر دیا گیا جہاں آپ 29 ستمبر 1974ء کو وفات پا گئے۔

آپ نے پسماندگان میں پانچ بیٹیاں اور چھ بیٹے چھوڑے جو پاکستان کے علاوہ کینیڈا، سویڈن وغیرہ میں آباد ہیں۔

(شہدائے احمدیت ص 164 تا 165)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 106782 میں
Ahmad Andoh

ولد Jibraeel Yusuf Andoh قوم...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت ...... ساکن Sakumono Estate,Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-07-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9,75,000 Cedi ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Ahmad Andoh گواہ شد نمبر1 Raghib Zia Ul Haq گواہ شد نمبر2 Ahmad Boaheng

مسل نمبر 106783 میں Adelakun

ولد Musa قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 61 سال بیعت 1967ء ساکن Oshogbo,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5,000 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Adelakun گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر 106784 میں
Bro Sulaiman Raji

ولد Raji قوم ...... پیشہ کسان عمر 61 سال بیعت 1972ء ساکن Oshogbo,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12,000 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bro Sulaiman Raji گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر 106785 میں
Muhammad Idris

ولد Olatunji قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Osogbo,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3,200 Naira ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Muhammad Idris گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر 106786 میں Abdullah

ولد Lawah قوم ...... پیشہ تجارت عمر 64 سال بیعت 1976ء ساکن Oshogbo,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6,000 Naira ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1500 Naira سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdullah گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر 106787 میں
Eniola Taleato

ولد Eniola قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Oshogbo,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Eniola Taleato گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر 106788 میں
Akande Sirajudeen

ولد Akande قوم ...... پیشہ تجارت عمر 37 سال بیعت 1993ء ساکن Oshogbo,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4,000 Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Akande Sirajudeen گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر 106789 میں Tajudeen

ولد Sunmony قوم ...... پیشہ مکینک عمر 48 سال بیعت 1985ء ساکن Oshogbo,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Tajudeen گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر 106790 میں
Morufat Oladayo

ولد O.A.Aleem قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ojokoro,Lagos Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7,500 Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Morufat Oladayo گواہ شد نمبر1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر2 Adnan Tahir

مسل نمبر 106791 میں
Ishaaqa Oladapu

ولد Alh.M.O.Olagunyu قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lagos, Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7,000 Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Ishaaqa Oladapu گواہ شد نمبر1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر2 Adnan Tahir

مسل نمبر 106792 میں
Muniu Olaitan

ولد Alhaj Olayiwola قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ojokoro,Lagos Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Muniu Olaitan گواہ شد نمبر1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر2 Adnan Tahir

مسل نمبر 106793 میں
Samina Ishtiaq

زوجہ Ishtiaq ur Rahman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن New Bussa Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/30,000 روپے پاکستانی (2) جیولری گولڈ 6 تولہ مالیت -/268500 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5,000 Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Samina Ishtiaq گواہ شد نمبر1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر2 Adnan Tahir

مسل نمبر 106794 میں Faiz Ahmad

ولد Ahmad Mahmood قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Minna,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد

منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Faiz Ahmad گواہ شد نمبر1 Syed Shahid Ahmad گواہ شدنمبر2 Adnan Tahir

مسل نمبر 106795 میں Babar Ahmad

ولد Ahmad Mahmood قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Minna Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,000/- Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Babar Ahmad گواہ شد نمبر 1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر 2 Adnan Tahir

مسل نمبر 106796 میں Bushra Malik

زوجہ Malik Rehan Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Porto Novo,Benin بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت...... Cfa Franc BCE(2) مشترکہ مکان از ترکہ 10 مرلہ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ 10,000/- Cfa Franc Bceao ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Bushra Malik گواہ شد نمبر1 Malik Rehan Ahmad گواہ شدنمبر2 Muzaffar Ahmad Zafar

مسل نمبر 106797 میں

Khawar Ahmad Mansoor

ولد Prof.Ch.Mansoor Ahmad قوم جٹ پیشہ ڈاکٹر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Parako Benin بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1,47,750/- Cfa Franc Bceao ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Khawar Ahmad Mansoor گواہ شد نمبر 1 Nasir Ahmad Mahmood Tahir گواہ شدنمبر 2 Qamar Ahmad Ali

مسل نمبر 106798 میں

Naila Khawar

زوجہ Dr.Khawar Ahmad Mansoor قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Parako,Benin بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 12 تولہ مالیت 24,00,000/- CFA Franc Bce (2) حق مہر مبلغ -/100,000 روپے پاکستانی۔اس وقت مجھے مبلغ 15,000/- CFA Franc Bceao ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Naila Khawar گواہ شد نمبر1 Nasir Ahmad Mahmood Tahir گواہ شدنمبر2 Qamar Ahmad Ali

مسل نمبر 106799 میں

Yasmeen Tabassum

ولد Nasir Ahmad Mahmood Tahir قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Porto Novo,Benin بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 2 تولہ مالیت...... (2) حق مہر مبلغ -/15000 روپے پاکستانی ۔ اس وقت مجھے مبلغ 10,000/- CFA Franc Bceao ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Yasmeen Tabassum گواہ شد نمبر 1 Nasir Ahmad Mahmood Tahir گواہ شدنمبر 2 Muzaffar Ahmad Zafar

مسل نمبر 106800 میں

Nudrat Yasmeen

ولد Muzaffar Ahmad Khalid قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Zilaq Bahrain بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 4.140 گرام مالیت 77/-Bahraini Dinar۔ اس وقت مجھے مبلغ 10/-Bahraini Dinar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Nudrat Yasmeen گواہ شد نمبر1 Malik Bashir Uddin گواہ شدنمبر 2 Saif Ullah Shad

مسل نمبر 106801 میں شکیل احمد

ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bahrain,Bahrain بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/135 Bahraini Dinar ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شکیل احمد گواہ شد نمبر1 محمد یونس ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 شہزاد قیصر ولد رانا محمد اسلم

مسل نمبر 106802 میں انوشہ کلیم

زوجہ عادل احمد رضوان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mohraq,Bahrain بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 156 گرام مالیت 2882/- Bahraini Dinar۔اس وقت مجھے مبلغ 50/- Baharaini Dinar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔انوشہ کلیم گواہ شد نمبر1 عادل احمد رضوان گواہ شد نمبر2 ملک بشیر الدین خان

مسل نمبر 106803 میں

Suleman Issah

ولد Hussein Bin Issah قوم ...... پیشہ مبلغ/ مشنری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Swedru, Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 150/-Cedi ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Suleman Issah گواہ شد نمبر 1 Hussein Issah گواہ شدنمبر2 Sanni Issah

مسل نمبر 106804 میں Ahmed Anti

ولد Luqman Anti قوم ...... پیشہ ڈرائیور عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Koforidua,Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) Car 1500/- Cedi اس وقت مجھے مبلغ 125/- Cedi ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Ahmad Anti گواہ شد نمبر1 Sapah Adu گواہ شدنمبر2 Mansoor A.Zahid

مسل نمبر 106805 میں

Abdul Rahman Kofi Andoh

ولد Musah Kobina Agyam قوم...... پیشہ ٹیکنیشن عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tarkwa, Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 400/- Cedi ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Abdul Rahman Kofi Andoh گواہ شد نمبر1 Mohammad Adam گواہ شدنمبر 2 Noor Deen

مسل نمبر 106806 میں فخر النساء

زوجہ بلال احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nauheim,Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر مبلغ 10,000/- Euro (2) جیولری 25 تولے مالیت 8760/- Euro۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10

حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 2011-01-01 سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔فخر النساء گواہ شد نمبر 1 بلال احمد گواہ شدنمبر2 امتیازاحمد

مسل نمبر 106807 میں عزیز احمد سلطان

ولد چوہدری غلام احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Borken, Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ04-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)زرعی زمین 1SRQ کوٹ احمدیہ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ Eure -/1400 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ 2011-01-01 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عزیز احمد سلطان گواہ شدنمبر1 خواجہ بشیراحمد گواہ شدنمبر2 سہیل نواز

مسل نمبر 106808 میں الماس اختر

بنت طاہراختر قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Frankfurd Main Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)جیولری گولڈ 7.6 گرام مالیت Euro -/230۔اس وقت مجھے مبلغ Euro-/50 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔الماس اختر گواہ شدنمبر1 ہشام احمد گواہ شدنمبر2 مشتاق احمد

مسل نمبر 106809 میں رائے عبدالواحد

ولد رائے رحمت علی قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ffm Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/3,000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔رائے عبدالواحد گواہ شد نمبر1 ارشاداحمد جحہ گواہ شدنمبر2 فرحت حمید عباسی

مسل نمبر 106810 میں امتہ الباسط لطیف

زوجہ عبدالطیف میر قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Offenbach,Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-04-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر مبلغ -/5000روپے (2)جیولری گولڈ 47901 گرام مالیت Euro -/8100 (3)ڈائمنڈ جیولری 11.9 گرام مالیت Euro-/400 اس وقت مجھے مبلغ Euro -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ10-07-01 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔امتہ الباسط لطیف گواہ شدنمبر1 عبدالطیف میر گواہ شدنمبر2 شہزادمیر

مسل نمبر 106811 میں اعظم محمود

ولد محمد عبداللہ قوم کھرل پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Oberursel,Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)مکان 5 مرلہ واقع کریم نگر فیصل آباد مالیت -/20,00,000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro -/2500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 11-01-01 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔اعظم محمود گواہ شدنمبر1 اکرام اللہ چیمہ گواہ شدنمبر2 ناصراحمد چوہدری

مسل نمبر 106812 میں لاریب خان

ولد اسداللہ خان قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Darmstadt,Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت...... (2)کیش Euro -/150۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔لاریب خان گواہ شدنمبر1 نعیم احمد منظور گواہ شدنمبر2 اسداللہ خان

مسل نمبر 106813 میں ادیبہ حمید

زوجہ قیصر محمود شفیق قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Epperthausen, Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)جیولری گولڈ 4 تولہ مالیت Euro -/1100 (2)حق مہر -/3000 Euro۔اس وقت مجھے مبلغ Euro-/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 10-05-01 سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ادیبہ حمید گواہ شد نمبر1 قیصرمحمود شفیق گواہ شدنمبر2 فہیم احمد ساہی

مسل نمبر 106814 میں خورشید احمد فضل

ولد چوہدری فضل دین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Munster, Dieburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Euro -/1,000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔خورشید احمد فضل گواہ شدنمبر1 راحیل احمد شاہد گواہ شدنمبر2 تلمیز احمد بٹ

مسل نمبر 106815 میں یاسمین رانا

زوجہ رانا محمد ادریس قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bensheim,Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/900 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔یاسمین رانا گواہ شد نمبر1 رانا محمد ادریس گواہ شدنمبر2 نعیم احمد نیر

مسل نمبر 106816 میں فرزانہ طلعت

زوجہ صائم جاوید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sindelfingen, Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)جیولری گولڈ 250.67 گرام مالیت -/401072روپے پاکستانی (2)حق مہر مکان 4.5 مرلہ واقع دارالعلوم جنوبی مالیت -/6,60,000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔فرزانہ طلعت گواہ شدنمبر1 صائم جاوید گواہ شدنمبر2 وقاص احمد

مسل نمبر 106817 میں نعیمہ کوثر

زوجہ مظفر احمد بٹ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nauheim,Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-06-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)جیولری گولڈ 20 تولہ مالیت Euro -/5000 (2)حق مہر مبلغ -/100,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نعیم کوثر گواہ شدنمبر1 مظفر احمد بٹ گواہ شدنمبر2 منصور احمد

مسل نمبر 106818 میں

Shamin Akhtar

زوجہ Munwar Ahmad Kahloon قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mannheim,Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)جیولری گولڈ 8 تولہ مالیت Euro -/2810 (2)حق مہر مبلغ -/10,000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro -/150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ10-05-01 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Shamim Akhtar گواہ شدنمبر 1 Zahoor Ahmad گواہ شدنمبر2 Munwar Ahmad Kahloon

مسل نمبر 106819 میں

Munawar Ahmad Kahloon

ولد Bashir Ahmad Kahloon قوم...... پیشہ غیر ہنرمند مزدوری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mannheim,Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-04-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Euro -/850 ماہوار بصورت

Labour مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-05-10 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Manawar Ahmad گواہ شد نمبر1 Zahoor Ahmad Kahloon گواہ شد نمبر2 Tasawar Ahmad Kahloon

مسل نمبر 106820 میں

Mahmood Ahmad

ولد Muhammad Yaqoob Khan قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mannheim,Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 1 کنال واقع ربوہ مالیت/-50,00,000 روپے (2) مکان 10 مرلہ واقع نصیر آباد ربوہ مالیت/-1200,000 روپے (3) مشترکہ زمین 3.75 ایکڑ میں حصہ $\frac{1}{2}$ کوٹ سوندھ مالیت/-600,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro /-2000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ /-4,56,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر Islamul Haq1 گواہ شد نمبر2 Maqsood Ahmad

مسل نمبر 106821 میں

Farhat Ahmed

زوجہ Musawar Ahmed قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hanau, Germanay بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 185 گرام مالیت Euro /-5550 (2) حق مہر مبلغ /-3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro/-100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Farhat Ahmed گواہ شد نمبر1 Abdul Khalid Rasheed گواہ شد نمبر2 MusawarAhmed

مسل نمبر 106822 میں

Idress Ahmad

ولد Malik Daud Ahmad قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hanau, Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro /-2500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-12-10 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Idrees Ahmad گواہ شد نمبر1 MusawarAhmad گواہ شد نمبر2 Ikarm Ullah Cheema

مسل نمبر 106823 میں Ifrasyab Butt

بنت Naseem Ahmad Butt قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Worms, Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج تاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Ring Gold 2 Grams Price 40/- Euro۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro /-100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Ifrasyab Butt گواہ شد نمبر 1 Naseem Ahmad Butt گواہ شد نمبر2 Tahir Javed

مسل نمبر 106824 میں

Bushra Mussarat

ولد Hidayat Ali قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kumzell ,Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج تاریخ 08-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 6 تولہ مالیت Euro /-3500 (2) حق مہر مبلغ /-32 روپے اس وقت مجھے مبلغ Euro/-100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Bushra Mussarat گواہ شد نمبر1 Saeed Ahmad گواہ شد نمبر2 Shoaib Ahmad

مسل نمبر 106825 میں

Anila Choudhary

زوجہ Ch.Badar Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Fulda, Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج تاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 25 تولہ مالیت...... (2) حق مہر مبلغ Euro -/5000 اس وقت مجھے مبلغ Euro -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Anila Choudhary گواہ شد نمبر1 Ch.BadarAhamd گواہ شد نمبر2 Malik Jameel Ahmad

مسل نمبر 106826 میں

Tasmia Begum

زوجہ Rana Zahid Mahmood قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Fulda Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Tasmia Begum گواہ شد نمبر1 Rana Zahid Mahmood گواہ شد نمبر2 Malik Jameel Ahmad

مسل نمبر 106827 میں

Sumaira Aslam

بنت Muhammad Aslam قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Fulda, Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج تاریخ 12-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Euro -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Sumaira Aslam گواہ شد نمبر1 Mohammad Aslam گواہ شد نمبر2 Inayat ur Rehman

مسل نمبر 106828 میں

Amtul Reheem

ولد Daud Ahmad قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nauheim, Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 90 گرام مالیت Euro -/2700 (2) حق مہر مبلغ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro -/280 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amtul Raheem گواہ شد نمبر1 Javed Iqbal گواہ شد نمبر2 Rana Rizwan Munir

مسل نمبر 106829 میں

Tahir Ahmed Jat

ولد Basharat Ahmed قوم جٹ پیشہ ڈرائیور عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gros Gerau, Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro -/2,000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Tahir Ahmed Jat گواہ شد نمبر1 Naeem A.Bajwa گواہ شد نمبر2 Yahya A.Bajwa

مسل نمبر 106830 میں

Mubashra Sultana Janjua

زوجہ Muhammad Sulaiman Janjua قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wirges,Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 3 تولہ مالیت Euro/-1050 اس وقت مجھے مبلغ Euro -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mubashra Sultana Janjua گواہ شد نمبر1 Zafar Iqbal گواہ شد نمبر2 Samiullah Farooq

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 19راگست 2011ء کو بمقام بیت الفضل لندن بوقت قبل از نماز عصر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ سکینہ بیگم صاحبہ

مکرمہ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شریف احمد صاحب پیر کوٹی مرحوم ربوہ جلسہ سالانہ میں شمولیت کیلئے یوکے آئی ہوئی تھیں اور اپنے بیٹے کے پاس مقیم تھیں۔ اچانک طبیعت خراب ہونے پر ہسپتال داخل کروایا گیا۔ ڈاکٹر نے ہرنیا کی بیماری بتا کر آپریشن کیا لیکن جانبر نہ ہوسکیں اور 16راگست 2011ء کو 76 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ حضرت نور محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو تھیں۔ انتہائی نیک، قرآن سے محبت کرنے والی، تہجد گزار اور بااخلاق خاتون تھیں۔ آپ بچوں کی تربیت کی خاطر گاؤں سے ربوہ شفٹ ہوگئی تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم فہیم احمد صاحب خادم مربی سلسلہ کی والدہ تھیں جو آجکل غانا میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ کی میت پاکستان لیجائی جائے گی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوگی۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرم قریشی محمد سعید صاحب

مکرم قریشی محمد سعید صاحب سابق کارکن جامعہ احمدیہ ربوہ ایک لمبی بیماری کے بعد 9 جون 2011ء کو لاہور میں وفات پا گئے۔ آپ مکرم قریشی محمد حنیف صاحب مرحوم المعروف سائیکل سیاح کے بیٹے تھے۔ لمبا عرصہ جامعہ احمدیہ میں بطور کلرک کام کیا۔ ریٹائر ہونے کے بعد بیوت الحمد کالونی میں صدر جماعت کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ بعدازاں محلّہ رحمٰن کالونی میں بھی مختلف شعبہ جات میں خدمت کرتے رہے۔ آپ کو فرقان فورس میں بھی خدمت کا موقع ملا۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

(2) مکرمہ امۃ الحی صاحبہ

مکرمہ امۃ الحی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد اکرام اللہ صاحب آف ملتان مورخہ 15 جولائی 2011ء کو 81 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ نے 25 سال تک مختلف شعبوں میں لجنہ اماء اللہ ملتان کی خدمت کی۔ 4 سال لجنہ اماء اللہ ملتان شہر کی صدر بھی رہیں۔ آپ کے والد حضرت محمد بشیر چغتائی صاحب، دادا حضرت بابو روشن دین صاحب اور نانا حضرت شیخ نیاز محمد صاحب تینوں حضرت مسیح موعود کے رفقاء تھے۔ مربیان سلسلہ اور واقفین زندگی کی بہت عزت کرتی تھیں۔ آپ کو خلافت اور خاندان حضرت مسیح موعود سے بے پناہ عشق تھا۔ بہت دعا گو، سادہ دینی شعار کی پابند اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ امۃ الحلیم صاحبہ

مکرمہ امۃ الحلیم صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر نعمت اللہ صاحب مرحوم آف جرمنی مورخہ 19 جولائی 2011ء کو 65 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ فضل عمر ہسپتال میں بطور سٹاف نرس کام کرتی رہیں۔ 1990ء میں اپنے شوہر اور دو بچوں کے ہمراہ جرمنی آ گئیں۔ بہت ملنسار، صوم وصلوٰۃ کی پابند نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ آپ سے پیار کا سلوک فرماتی تھیں اور انہیں خدمت کا موقعہ ملتا رہتا تھا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم ملک حافظ احمد صاحب ڈرائیور حضرت مصلح موعود کی بیٹی تھیں۔

مکرم عبدالسمیع خان صاحب

مکرم عبدالسمیع خان صاحب لاس اینجلس امریکہ مورخہ 20 جولائی 2011ء کو 71 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت محمد ظہور خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ نماز روزہ کے پابند، تہجد گزار اور مہمان نواز انسان تھے۔ اپنی جماعت میں سیکرٹری آڈیو وڈیو اور سیکرٹری دعوت الی اللہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ دعوت الی اللہ کا بہت شوق رکھتے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم عبداللطیف خان صاحب ریجنل امیر مڈل سیکس برطانیہ کے چھوٹے بھائی تھے۔

مکرم سردار نور احمد مرتضٰی صاحب ڈوگر

مکرم سردار نور احمد مرتضٰی صاحب ڈوگر ابن مکرم سردار محمد ابراہیم صاحب ڈوگر سابق مختار عام صدر انجمن احمدیہ ربوہ مورخہ 29 جولائی 2011ء کو ربوہ میں وفات پاگئے۔ آپ نے 1966ء میں اپنے والد صاحب کی خواہش پر محکمہ پٹوار کی ملازمت سے استعفیٰ دے کر زندگی وقف کی اور نظامت جائیداد میں خدمت کی توفیق پائی۔ آپ لمبا عرصہ مختار عام صدر انجمن احمدیہ پاکستان بہت اخلاص اور محنت سے جماعتی خدمات بجالاتے رہے۔ مالی تحریکات اور جماعتی پروگراموں میں بڑی سرگرمی سے حصہ لیتے تھے اور نمازوں کی بہت پابندی کرتے تھے۔ خلافت احمدیہ کے ساتھ اخلاص کا تعلق تھا۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم مظفر احمد صاحب ڈوگر مربی سلسلہ (ایم۔ٹی اے ربوہ) کے والد تھے۔

مکرم چوہدری محمد انور صاحب

مکرم چوہدری محمد انور صاحب چک جھمرہ ضلع فیصل آباد مورخہ 9 مارچ کو 89 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ قیام پاکستان کے بعد سے لے کر 2000 تک جماعت احمدیہ چک جھمرہ ضلع فیصل آباد کے سیکرٹری مال رہے۔ لازمی چندہ جات کے علاوہ تمام تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ آپ کے پاس جو بھی جیب خرچ ہوتا کسی نہ کسی تحریک میں پیش کر دیا کرتے تھے۔ نیک، مخلص اور باوفا انسان تھے۔

مکرمہ بشیراں بیگم صاحبہ

مکرمہ بشیراں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عنایت اللہ صاحب گورایہ ربوہ گزشتہ دنوں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ نیک اور سلسلہ کا درد رکھنے والی مخلص خاتون تھیں۔ آپ مکرم مولانا فضل الٰہی بشیر صاحب اور مکرم صغیر احمد صاحب چیمہ آف کراچی کی بہن تھیں۔

مکرمہ مسرت تسنیم صاحبہ

مکرمہ مسرت تسنیم صاحبہ اہلیہ مکرم تسنیم احمد صاحب دانش رحیم یار خان مورخہ 31 مئی 2011ء کو بعارضہ کینسر 37 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ رحیم یار خان میں لجنہ اماء اللہ کی سیکرٹری اشاعت کے طور پر خدمت کی توفیق پا رہی تھیں۔ انتہائی نیک خوش اخلاق اور خدمت خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ صادقہ کھوکھر صاحبہ

مکرمہ صادقہ کھوکھر صاحبہ اہلیہ مکرم محمد انور کھوکھر صاحب آف ناروے مئی 2011ء میں اپنے میاں کے ہمراہ ناروے آئی تھیں۔ کچھ عرصہ سے بیمار تھیں اور ہسپتال میں زیر علاج تھیں۔ جہاں 8 جولائی 2011ء کو 69 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ نیک، صوم وصلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار، باقاعدگی کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والی مخلص خاتون تھیں۔ لجنہ کی فعال رکن تھیں اور دوسروں کا خیال رکھتی تھیں۔ اپنی اولاد کو خلافت اور نظام جماعت سے پوری طرح وابستہ رہنے کی تلقین کیا کرتی تھیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ چار بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ تہذیبہ حق صاحبہ

مکرمہ تہذیبہ حق صاحبہ اہلیہ مکرم مظہر الحق صاحب مرحوم۔ امریکہ مورخہ 20 جولائی 2011ء کو 77 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ نیک سادہ، صابر وشاکر، مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔ پسماندگان میں 9 بچے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم گیانی عباد اللہ صاحب مرحوم سابق مینیجر الفضل کی بیٹی تھیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

25۔اگست 1989ء

پی۔آئی۔اے کا ایک فوکر جس میں 54 مسافر سوار تھے گلگت سے پرواز کرنے کے بعد برف سے ڈھکی چوٹیوں میں گر کر غائب ہوگیا اس کا ملبہ آج تک نہیں ملا۔

درخواست دعا

مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم گلفام احمد صاحب ایک پیچیدہ بیماری کی وجہ سے شدید علیل ہیں۔ ہومیو پیتھک علاج جاری ہے مگر حالت تشویشناک ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ معجزانہ شفاء کے سامان پیدا فرماوے اور ہماری پریشانی دور فرماوے۔ آمین

مکرم مرزا منیر اللہ بیگ صاحب لاہور بیمار ہیں۔ چل پھر نہیں سکتے۔ کمزوری حد سے زیادہ ہوچکی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئرڈ یکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

خبریں

بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ

ربوہ سمیت ملک کے مختلف شہروں میں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے۔بعض شہروں میں لوڈ شیڈنگ کا دورانیہ 18 گھنٹوں سے بھی تجاوز کر گیا۔جس کی وجہ سے کاروبار زندگی ٹھپ ہو کر رہ گیا۔مختلف شہروں میں لوڈ شیڈنگ کے خلاف مظاہرے۔حکام کی بے حسی کی وجہ سے عوام سحر و افطار اندھیرے میں کرنے پر مجبور ہو گئے۔

ایل پی جی پر 12 روپے فی کلو لیوی عائد کرنے کی منظوری

کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی نے نئی ایل پی جی پالیسی 2011ء اور مقامی سطح پر تیار ہونے والی ایل پی جی پر 10 سے 12 روپے فی کلو گرام کے حساب سے گیس ڈیولپمنٹ لیوی عائد کرنے کی منظوری دیدی۔

بھارت نے دریائے ستلج میں 80 ہزار کیوسک سیلابی ریلا چھوڑ دیا

بھارت کی جانب سے دریائے ستلج میں پانی چھوڑنے کے باعث قصور میں گنڈا سنگھ والا کے مقام پر نچلے درجے کا سیلاب آ گیا ہے۔قصور، پاکپتن اور وہاڑی کے علاقوں میں متعدد دیہات زیر آب آ گئے۔گنڈا سنگھ والا کے مقام پر دریائے ستلج سے 80 ہزار کیوسک کا سیلابی ریلا گزر رہا ہے۔

بھارت کو انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں شرمناک شکست

بھارت اور انگلینڈ کے درمیان چار ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں انگلینڈ نے چاروں میچوں میں فتح اپنے نام کر کے بھارت کو شرمناک شکست سے دوچار کر دیا۔جس کی وجہ سے بھارتی میڈیا چیخ اٹھا۔اور کئی بھارتی اخباروں نے ”شرم ناک شکست“، بھارت مکمل ”وائٹ واش“ اور ”بے عزتی مکمل ہو گئی“ جیسی سرخیاں لگا کر اس بدترین اور شرمناک شکست پر اپنے ردعمل کا اظہار کیا۔

لاہور میں ڈینگی سے متاثرہ 129 نئے مریض سامنے آ گئے

محکمہ صحت پنجاب کے مطابق صوبہ بھر میں ڈینگی کے مریضوں کی تعداد بڑھ کر 664 ہو گئی ہے۔جبکہ صوبائی دارالحکومت میں 129 نئے مریضوں کے بعد اب یہ تعداد 595 ہو گئی ہے۔230 مریض مختلف ہسپتالوں میں داخل ہیں جبکہ دیگر صحت یاب ہو کر گھروں کو جا چکے ہیں۔جبکہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ ڈینگی وائرس کے سدباب کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں۔

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں 3 روپے فی لیٹر کمی امکان

وزارت خزانہ نے عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں نمایاں کمی کے باوجود مقامی سطح پر تیل کی قیمتوں میں ممکنہ کمی کی مخالفت کر دی۔تاہم امکان ہے کہ اگر وزارت خزانہ کی جانب سے مخالفت ترک کر دی گئی تو یکم ستمبر سے تیل کی قیمتوں میں تین روپے فی لیٹر کم کر دی جائے گی۔

درخواست دعا

❁ مکرم محمد اشرف اسحاق صاحب مربی سلسلہ وکالت اشاعت تحریک جدید کافی عرصہ سے کھانسی، پھیپھڑوں کے عارضہ اور سانس کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔تین ماہ سے پھیپھڑوں میں انفیکشن کے باعث آپریشن وغیرہ کیلئے ڈاکٹرز ہسپتال لاہور میں علاج ہو رہا ہے۔مگر خاطر خواہ بہتری نہیں ہو سکی۔ ہر وقت آکسیجن کی احتیاج رہتی ہے۔آجکل اپنے بیٹے کے ہاں لاہور میں مقیم ہیں۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے نسخہ کا بھی استعمال جاری ہے۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

❁ مکرم ملک بشیر احمد صاحب اعوان (ر) انسپکٹر وقف جدید سیکرٹری مال دارالیمن شرقی احسان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بھانجا آصف محبوب ابن مکرم ملک نذیر احمد صاحب مجوکہ متعلم جماعت نہم ساکن چک نمبر 44/D.B ضلع خوشاب ہفتہ عشرہ سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔بیہوشی کی حالت ہے۔نہ سنتا ہے نہ بولتا ہے۔21/اگست سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے لیکن تا حال افاقہ کی کوئی صورت سامنے نہیں آئی۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم شافی مطلق محض اپنے فضل سے معجزانہ طور پر شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور صحت وعمر میں برکت دے۔آمین

❁ مکرم مرزا افضل بیگ صاحب سٹیٹ لائف ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور پراسٹیٹ گلینڈز کی تکلیف کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔راولپنڈی کے سی ایم ایچ میں زیر علاج ہیں۔احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لمبے عرصہ سے سانس کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔نیز ان کی بیٹی مکرمہ عابدہ ناصر مرزا صاحبہ بھی راولپنڈی میں بیمار ہیں۔احباب جماعت سے ہر دو کے لئے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تبدیلی نام

❁ مکرمہ نجمہ شاہین صاحبہ اہلیہ مکرم وسیم احمد صاحب A-592 پیپلز کالونی نزد بابر چوک فیصل آباد تحریر کرتی ہیں کہ میں نے اپنا نام نجمہ سلطانہ سے تبدیل کر کے نجمہ شاہین رکھ لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

ربوہ میں سحر وافطار 25۔اگست

انتہائے سحر	4:13
طلوع آفتاب	5:37
زوال آفتاب	12:10
وقت افطار	6:44

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

مردانہ، زنانہ اور بچگانہ پیچیدہ اور پرانی امراض کی علاج گاہ
F.B CENTRE FOR CHRONIC DISEASES
Tariq Market Rabwah
نوٹ: یہاں صرف نسخہ تجویز کیا جاتا ہے
PH:0300-7705078

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Rabwah
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

FR-10

عبداللہ موبائلز اینڈ الیکٹرونکس سنٹر
موبائل، فریج، جنریٹر، واشنگ مشین، اینڈ ڈرائیر
TV چائنہ، DVD، فوٹوسٹیٹ کی سہولت موجود ہے
طالب دعا: چوہدری محمد نواز وڑائچ: 0345-6336570

W.B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

Job opportunities in Skylite Communications Rabwah Office

POSITION	REQUIREMENTS
IT Professionals	Graduate/Master in computer science with 2 year experience
Graphic Designer	Photoshop, Corel Draw, InDesign, Internet knowledge
Web Designer	HTML, CSS, Dreamweaver, JavaScript
Sales Executives	Capable to communicate in American Accent, Internet knowledge

Gratuity and Medical facility are also provided
Send your CV on jobs@skylite.com OR contact at 0476215742,
Candidates who want to work online from home can also apply.
Skylite .communications

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238